۳۰۳

۲۴ / ۱۱ / ۳۰ھ
۴ / ۲ / ۳۰ھ

۶۱ / ۳۲۴ - ۳۲۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دار الافتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام درین مسائل

① ہمارے گاؤں میں دلہن کو دولہا کے گھر آنے سے پہلے دولہے سب گھر کے لوگ یعنی کھانا پینا اور دو دن کا کھانا اور تیسری رات دلہن کو عصر یا شام کے وقت دولہا کے گھر لے آتے ہیں تو کیا دلہن کو رخصت کر کے گھر آنے سے پہلے ولیمہ یا کھانا پینا کرنا جائز ہے یا ناجائز اور یہ اس لئے کرتے ہیں کہ ان دنوں میں مہمان دولہا کے گھر ہوتے ہیں اور وہاں گاؤں میں گذر جاتے ہیں۔

② یہ ہے کہ دو سگے بھائیوں کی شادی اور نکاح ایک ساتھ ہو سکتا ہے یعنی جائز ہے یا ناجائز جبکہ ایک بھائی کی بیوی ایک چچا کے بیٹے کی بیٹی ہے اور دوسرے بھائی کی بیوی دوسرے چچا کے بیٹے کی بیٹی ہے۔

③ نکاح وغیرہ اپنے گاؤں والا حافظ یا مولوی صاحب پڑھائے یا دوسرے گاؤں شہر والا مولوی صاحب بھی پڑھا سکتا ہے یا نہیں۔

مستفتی: ہیبت اللہ راجا (۱)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

۱۔ ولیمہ میں افضل یہ ہے کہ رخصتی کے بعد ہو، البتہ جو صورت سوال میں ذکر کی گئی ہے کہ عقد کے بعد ہوتا ہے، وہ بھی درست ہے۔

۲۔ دو سگے بھائیوں کا ایک ہی دن شادی کرنا درست ہے۔

۳۔ نکاح پڑھانے کے لیے مولوی صاحب اپنے گاؤں کے ہوں یا کسی دوسرے گاؤں کے، اس میں کوئی حرج والی بات نہیں ہے، البتہ ترجیح اپنے گاؤں کے امام صاحب کو دینی چاہیئے۔

قال في فتح الباري: وحديث أنس في هذا الباب صريح في أنها أي الوليمة لبعد الدخول لقوله فيه: "أصبح عروساً بزينب فدعا القوم" على ابن السبكي عن أبيه والمنقول من فعل النبي صلى الله عليه وسلم أنها بعد الدخول كأنه يشير إلى قصة زينب بنت جحش وقد ترجم عليه البيهقي "وقت الوليمة".

(إعلاء السنن: باب استحباب الوليمة وكون وقته، ۱۱/۱۱، إدارة القرآن)

أنها تكون بعد الدخول، وقيل عند العقد، وقيل عندهما......

والمختار أنه على قدر حال الزوج.

(مرقاة المفاتيح: كتاب النكاح، الفصل الأول، رقم ۳۲۱۱، ۶/۳۶۶، رشيدية)

(الفتاوى العالمكيرية: كتاب الكراهية، الباب الثاني عشر في الهدايا والضيافات، ۵/۳۴۳، رشيدية). فقط

واللہ تعالیٰ أعلم بالصواب

کتبہ: محمد ارشد مسکوی

المتخصص في الفقه الإسلامي

بالجامعة العلامة ... بكراتشي

۱ / ۱۲ / ۳۰ھ

دار الافتاء ... کراچی

الجواب صحیح

... یوسف افشانی

۵ / ۱۲ / ۳۰ھ

الجواب صحیح

... مفتی ...

۵ / ۱۲ / ۳۰ھ

Scanned by CamScanner